سوال

عقد نکاح کے بعد اور رخصتی سے قبل خاوند کے لیے بیوی سے کیا کچھ حلال ہے

جواب

لحمد للہ.

ں کے لیے عورت کی طرف دیکھنا اور اس سے مصافحہ کرنا اور اس سے خلوت اور علیحدگی اختیار کرنا حلال نہیں ہے، اس لیے اگر وہ اس سے نکاح کی رغبت رکھتا ہے تو وہ اسے شادی کا پیغام دے اور اس سے منگنی کرے، تو اس حالت میں اس کے لیے صرف اسے دیکھنا جائز ہوگا، لیکن مصافحہ کرنا اور خلوت

نچہ عقد نکاح کے بعد اس کو دیکھنا اور اس سے خلوت کرنا اور اسے چھونا اور اس سے استمتاع کرنا سب جائز ہے :

نکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

وگ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں، مگر اپنی بیویوں پر.

ی صرف عقد نکاح سے ہی ثابت ہو جاتی ہے، اس لیے جب عقد نکاح کے بعد خاوند یا بیوی میں سے کوئی ایک فوت ہو جائے چاہے دخول یعنی رخصتی نہ بھی ہوئی ہو تو وہ ایک دوسرے کے وارث ہونگے.

، وہ دلیل ہے جس سے علماء کرام نے اس مسئلہ پر استدلال کیا ہے.

، چیز معروف ہو چکی ہے کہ عقد زواج رخصتی کے علاوہ چیز ہے، یہ اس لیے نہیں کہ عقد نکاح کے بعد دخول حرام ہے، بلکہ اس لیے اس میں فرق کیا جاتا ہے کہ خاوند کے لیے بیوی کو اپنے زوجیت کے گھر میں لے جانے کے لیے رخصتی کا لفظ یا شب زفاف استعمال کیا جاتا ہے.

ا ہی ہے تو خاوند کو چاہیے کہ وہ اپنی بیوی سے دخول رخصتی کے بعد ہی کرے، کیونکہ رخصتی سے قبل اس کا دخول کئی مشکلات کا باعث بن سکتا ہے، ہو سکتا ہے رخصتی سے قبل طلاق ہو جائے، یا پھر وہ فوت ہو جائے اور عورت کنواری تھی تو دخول سے اس کا کنوارہ پن جاتا رہا اور وہ اس سے حاملہ بھی ہو سکتی ـ

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (75026) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

سائل کا یہ قول :

، کریم صلی اللہ علیہ وسلم تو عقد نکاح کے بعد سے لیکر رخصتی تک اکیلے نہیں ملے.

ر (476) سے ثابت ہوتا ہے.

اس ثبوت کے بعد کون شخص ہے جو یہ بات کہ سکے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مدت کے دوران عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے خلوت نہیں کی ؟

بھی لیا جائے کہ یہ نفی صحیح ہے، تو اس نفی کا معنی حرام نہیں، کیونکہ اس کے جواز کی دلیل تو قرآن مجید سے ملتی ہے جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے.

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

74321